12913 ـ ملک سے باہر داعیوں کے لیے راہنمائ

سوال

ہم کچھ نوجوان یورپی ممالک میں دعوت دین کے لیے جارہے ہیں ہماری گزارش ہے کہ آپ ہمیں کچھ پندو نصائح سے نوازیں تا کہ ہم اپنے سفرمیں اس سے مستفید ہوں اللہ تعالی آپ کواپنی حفظ وامان میں رکھے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بلاشبہ دعوت الی اللہ واجبات میں سے اہم ترین واجب ہے جوکہ انبیاء ومرسلین اوران کی اتباع کرنے والے علماء کرام اوردعاۃ ومصلحین کا طریقہ وراستہ ہے ۔

اس دعوتی سفرکے ہدف کے استکمال اورھدف کوپانے کی رغبت رکھتے ہوئے اورآپ کوقیمتی وقت سے استفادہ کے لیے ہم آپ کومندرجہ ذیل نصیحت کرتے ہیں جس سے آپ اللہ تعالی کے اجر وثواب کی امید رکھیں :

1 ـ سری اورعلانیہ طورپراللہ تعالی کا تقوی اوراس کا مراقبہ اختیارکریں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

آپ جہاں بھی ہوں اللہ تعالی کا تقوی اختیارکریں ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (1910) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح ترمذی (1618) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

اس لیے کہ اللہ تعالی کا تقوی اختیارکرنا ہرچیزکی بلندی اوراس دنیا میں توفیق اورآخرت میں اجروثواب کے حصول کا سبب اور قول وعمل میں اللہ تعالی کے لیے اخلاص نیت اوراجروثواب کی امید رکھنا ہے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کےفرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

(اعمال کا دارو مدار نیتوں پرہے اورہرشخص کواس کی نیت کے مطابق ہی ملتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1) صحیح مسلم حدیث نمبر (3530) ۔

اورتقوی ایک ایسی چیز ہے جوایک داعی کے دعوتی اعمال میں ممد و معاون ثابت ہوتا اوراس کے عمل کوبابرکت بنا دیتا ہے ، اوراسی طرح تقوی ہر چیزکی اونچائ اورتکمیل اوردنیا میں توفیق کا باعث اورآخرت میں اجر وثواب کے

حصول کا نسخہ کیمیاء ہے ۔

2 ۔ آپ اپنی کلام ، اورقول وفعل اورکھانے پینے اورسونے جاگنے اورمظہر میں دوسروں کےلیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال وافعال پرعمل کرتے ہوئے قدوہ اورنمونہ بنیں ۔

3 ۔ نگاہوں میں شرم و حیاء پیدا کرتے ہوئے اپنی نگاہوں کونیچا رکھنے پرحریص رہیں اورخاص کران ممالک میں جہاں پر بے پردگی و فحاشی سرعام اورکثرت سے پائ جاتی ہے ۔

4 ۔ اپنے عربی لباس پہننے کو ترجیح دیں اس لیے کہ اس میں بہت ساری مصلحتیں پائي جاتی ہیں ، اورانگریزی لباس پہننے کوافضلیت نہ دیں (اورخاص کرٹائ شرٹ اورپینٹ وغیرہ جوکہ ناجائزہے) اورعربی لباس کے بارہ میں جویہ کہا جاتا ہے کہ ان ممالک میں عربی لباس پہننا خطرناک ہے ، یہ صرف افواہیں ہیں جن کا حقیقت کے ساتھ کوئ تعلق نہیں ، ہاں یہ ممکن ہے کہ آپ بوقت ضرورت سر سے رومال اورعقال وغیرہ اتار کر صرف ٹوپی پراکتفا کریں ۔

5 ۔ مسواک جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اوراکثرممالک میں بہت ہی نادر ہے اس لیے اکثرمسلمانوں کے ہاں مسواک بہت ہی اچھا اورمحبوب ھدیہ ہے ۔

6 ۔ لباس وغیرہ کے لیے ایک چھوٹا سا ہینڈ بیگ لے لیں اس لیے کہ ان ممالک میں سامان گم ہوجانے کا احتمال ہے ، اوراسی طرح کتابیں کارگو کرانے کی مجال زیادہ رکھیں جن کی آپ وہاں پرضرورت محسوس کریں گے ، اوراسی طرح اپنی کرنسی کوڈالروں میں تبدیل کروائيں تا کہ آپ دوران سفر استعمال کرسکیں ۔

7 ۔ سفرکرنے سے قبل ہرقسم کی احتیاطی تدابیراختیارکرلیں مثلا ان ممالک میں جہاں آپ جارہے ہیں پیھلی ہوئ بیماریوں سے بچاؤ کے انجکشن اورمتعدی بیماریوں کے بچاؤ کی دوائیں استمال کریں اورپیلے رنگ کا انٹرنیشنل میڈیکل کارڈ بھی حاصل کریں ۔

8 ۔ ضروریات کے سب ایڈریس حاصل کریں مثلا بعض اسلامی اورعربی ممالک کے سفارت خانوں کے ایڈریس ، اوراسی طرح معروف اورثقہ اسلامی مراکز اورتنظیموں وغیرہ کے ایڈریس ۔

ان مسلمانوں سے بچ کررہیں جن کے ذہنوں میں یہ ہوتا ہے کہ آپ ان کا مالی تعاون کرنے آئے ہیں اس لیے کہ مساعدہ اورشخصی اغراض طلب کرنے کا دروازہ کھل جائے گا ، بلکہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ بعض لوگ اس سے یہ سمجھنا شروع کردیں کہ آپ کے پاس بہت زیادہ مقدارمیں مال ہے اوروہ آپ کونقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے ۔

لیکن اس میں کوئ مانع نہیں کہ آپ اپنے ساتھ زکاۃ وخیرات وغیرہ کا مال لے جائيں اوروہاں اس کا یقین کرلینے

کےبعدکہ وہ واقعی محتاج اورمستحق ہیں تقسیم کریں لیکن اس میں بھی آپ کورازداری سے کام لینا ہوگا ۔

9 ۔ ایسی بات چیت سے پرہیزکریں جو بلافائدہ اورمالایعنی سی ہوں ، اورشادی جیسے معاملات سے پرہیز کریں اگرچہ یہ بات چیت ازروئے تفنن اورمذاق ہی کیوں نہ ہو ، اورخاص کرترجمانوں کے ساتھ اس طرح کی بات نہ کریں ، اس لیے کہ اس طرح کے افسوسناک واقعات ہوچکے ہیں کہ کچھ دعاۃ نے اپنے دعوتی سفر کی ابتدامیں ہی شادی کرنے کی جرات کی اوربالاخر اسی سفر کی انتہاء میں معاملہ طلاق تک جاپہنچا ، جس کی بنا پرعلماء کرام اوردعاۃ کی شہرت کونقصان ہوتا اور بیویوں کی اولاد ضائع ہوجاتی ہے ۔

10 ۔ مندرجہ ذیل اشیاء اپنے ساتھ لے لیں :

" پاکٹ سائز قرآن کریم ، بہتر ہے کہ وہ قرآن کریم لیں جس کے حاشیہ پراسباب نزول اوراورمترجم ہو ۔

" ایک دوعقیدہ کی کتابیں ان میں توحید اورصوفیوں کے طریقوں کے بارہ میں خصوصی کتاب ہونی چاہیئے ۔

" ایک دوفقہ العبادت کی کتابیں مثلا خاص طورپر طہارۃ اورنماز روزہ وغیرہ کی ضرورہوں ۔

" امام نووی رحمہ اللہ تعالی عنہ کی ریاض الصالحین جو کہ طہارۃ اور روزوں وغیرہ کے متعلق ایک مکمل مختصرمرجع ہے ۔

" لجنۃ دائمۃ (مستقل فتوی اوراسلامی ریسرچ کمیٹی کا فتاوی سیٹ)

" آڈیوکیسٹ کےدروس سیٹ تا کہ دوران سفران سے استفادہ کیا جاسکے اورخاص کرلمبے سفروں میں گاڑي میں سننے کے لیے ۔

" نمازوں میں قبلہ کا رخ تعیین کرنے کے لیے قبلہ نما (کمپاس) اورایک عدد الارم ٹائم پیس ، اوربہتر ہے کہ ریکارڈنگ کے لیے ایک چھوٹی سی ٹیپ ریکارڈ خرید لیں تا کہ بوقت ضرورت وہاں کے رہائشی لوگوں کے انٹرویو اورتاثرات ریکارڈ کیے جاسکیں ۔

اوراسی طرح اس کے ذریعے کچھ دعوتی ملاقاتیں بھی ریکارڈ کی جائیں یہ سب کچھ ایک داعی کواپنے مضمون کی تیاری میں ممدومعاون ثابت ہوتے ہیں اورسوالوں کے جوابات اوراسی طرح اللہ کے حکم سے اوقات کی تنظیم وترتیب وغیرہ میں بھی تعاون کے لیے استفادہ کیا جاسکتا ہے ۔

11 ۔ دعوت کے فائدہ کےلیے حتی الامکان وقت سے استفادہ کرنے کی کوشش کی جائے اس لیے کہ آپ کااس ملک میں زیارتیں کرنا مسلمانوں کے فائدہ میں ہے ، اس لیے جہاں بھی کوئ خیرکا پہلو نظرآئےاوروہاں پہنچنا ممکن ہوتو

آپ وہاں فوری طورپرپہنچیں اوراس میں کسی قسم کا تردد اورتذبذب کا شکارنہ ہوں اوریہ سب کچھ آپ وہاں کے مقامی مسئولین اورتنظیمی عہدیداروں سے مل کرایک پلاننگ کے تحت کریں ۔

12 ۔ کسی بھی موضوع کوپیش کرتے وقت یا کسی مناقشہ وغیرہ میں ضعف علم اورجہل اورمذاہب کے اختلاف کی جانب بھی خیال رکھیں اوریہ پوری کوشش کریں کہ اختلافی مسائل میں جانے سے دور رہا جائے ، شخصیات کوایک جانب رکھتے ہوئے صرف حق بیان کرنے کی کوشش کریں ۔

13 ۔ منہج دعوت الی اللہ کے اساسی امورمیں حکمت ایک عظیم اساس کی حیثیت رکھتی ہے ، اورخاص کر سفری حالات میں ، جوکہ اہداف کی تحقیق میں تدرج اوراولیات کی ترتیب میں مطلوب ہے ، اوراسی طرح مختلف قسم کےلوگوں سے معاملات کرنے میں بھی مطلوب ہے ، یہ بھی حکمت ہی ہے کہ لوگوں کے مقام ومرتبہ کودیکھتے ہوئے ا ان کے ساتھ اس طرح کا سلوک کیا جائے

14 ۔ داعی کے سامنے کچھ فقہی سوالا ت بھی آئیں گے اورخاص کردرس سے فراغت کے بعد توداعی کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس طرح کے معاملہ میں میانہ روی سے کام لیتے ہوئے شرعی سوالات کے جواب دلائل کے ساتھ اوراس میں علماء کرام کے اقوال ذکرکرتے ہوئے جواب دے ۔

یا پھر انہیں یہ کہہ دے کہ مجھے اس سوال کے جواب کا علم نہیں ۔ جیسا کہ ایک قول ہے " جس نے یہ کہا کہ مجھے علم نہیں اس نے فتوی دیا ۔ اورپھر اس میں بھی کوئ مانع نہیں کہ سوال کے جواب کومؤخر کردیا جائے اورتحقیق کرنے کے بعد جواب دیا جائے ۔

15 ۔ بہترتویہ ہے کہ اس دعوتی سفرمیں جتنے بھی داعی شریک ہیں وہ باری باری دروس کا اہتمام کریں ، ہمارے خیال میں یہ نہیں ہونا چاہئے کہ اس پورے سفرمیں ایک شخص کوہی چن لیا جائے کہ وہی مفتی اورواعظ ہو اگرچہ وہ ان میں سے سب سےزیادہ بھی قدرت رکھتا ہو ۔

اس لیے کہ اس سفرکے اہداف میں یہ چیزشامل ہے کہ دعاۃ کی عملی طور پرتربیت ہو اوروہ دعوت دینے کا طریقہ سیکھ سکیں تواس طرح کے سفر وعظ ونصیحت کرنے اوردروس دینے کی تربیت کے لیے بہت ہی قیمتی فرصت ہے ، اورپھرخاص طورپر ان بھائیوں کے لیے جودعوتی کام کرنے میں ہچکچاتے ہیں اوران کومشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اوروہ اپنے ملک میں رہتے ہوئے یہ کام سرانجام نہیں دے سکتے اس لیے کہ علماء کرام اورطلباء بہت کی بہت بڑی تعداد موجود ہوتی ہے ۔

16 ۔ ان ممالک میں مسلمانوں کی حالت کا تعارف ، وہ اس طرح کہ ان ممالک میں عمومی طورپراوررسمی اورغیررسمی اسلامی تنظیموں کے حالات سے متعارف ہوکر اوراسی طرح ان کے ایڈریس اوران کی نشاطات کےبارہ

میں رپورٹ بنائیں ، اور اسی طرح ان ممالک اورعلاقوں میں اہم اورفعال اورمعاشرہ میں مؤثراسلامی شخصیات کابھی تعارف ہونا چاہیے ۔

اورقدرالامکان ان لوگوں کی زیارت اوران سے بہتراندازمیں بات چیت کرنی چاہئےتا کہ مسلمانوں اوراسلام کی بھلائ وفائدہ ہوسکے لیکن یہ سب کچھ شرعی ضوابط میں رہتے ہوئے کیا جائے ۔

اوراسی طرح ان علاقوں اورممالک میں اسلام مخالف قوتوں کی نشاطات اورکوششوں کا بھی تعارف ہونا چاہیئے اوراس پرنظررکھنی چاہیے ۔

17 ـ ملاقاتوں اوراسلامی کتب و دروس پرمبنی کیسٹوں وغیرہ کے تحفہ تحائف دے کر دینی اوررسمی اداروں کے درمیان رابطے و تعلقات کی توثیق کریں جوکہ آپ کے دعوتی کام میں ممدومعاون اوراس کے پھیلنے کے ساتھ ساتھ تاثیرکا باعث بھی بنے گی ۔

آخرمیں ہم اللہ تعالی سے توفیق اوردرستگی کی دعا کرتے ہیں ۔

والسلام علیکم رحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔

واللہ اعلم .